خبر و تبصرہ

ایک ایسے وقت میں جب مسلمانوں کے دشمن خود کو مضبوط کر رہے ہیں، پاکستان کے غدار حکمران ہماری مسلح افواج کو کمزور کرنے اور ان کے حوصلے پست کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں

خبر:

2 نومبر 2023 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی ایک اہم کمیٹی نے پاکستان کی تخفیف اسلحہ (ہتھیاروں میں کمی) سے متعلق چار قرار دادیں منظور کیں۔

تبصرہ:

پاکستان کی طرف سے پیش کردہ ان قرار دادوں میں تخفیف اسلحہ کی وکالت کی گئی ہے اور ان کا مقصد علاقائی اور ذیلی علاقائی، دونوں سطحوں پر روایتی ہتھیاروں کا کنٹرول ہے۔ بنیادی طور پر، دنیا کی بڑی طاقتیں تخفیف اسلحہ کے ایجنڈے کو آگے بڑھاتی ہیں، تاکہ انہیں کبھی کوئی چیلنج کرنے کی پوزیشن میں نہ آسکے۔ اگرچہ بڑی طاقتیں تخفیف اسلحہ کے ایجنڈے کی حمایت کرتی ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ امریکہ کی قیادت میں مغربی ریاستیں اپنے بغل بچوں، یعنی یہودی وجود اور ہندو ریاست کو ہر طرح کے کیل کانٹوں سے لیس کر رہی ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ تخفیف اسلحہ کا مقصد مسلح تصادم کے امکانات کو کم کرنا، یا مسلح تصادم کے دوران خونریزی کو کم کرنا ہے، تاکہ دنیا ایک پر امن جگہ بن جائے۔ حقیقت میں اس کا مقصد کرپٹ، جابر مغربی لبرل ورلڈ آرڈر کو برقرار رکھنا ہے۔ اس عمل کے ذریعے حقیقی معنوں میں مغربی ریاستوں کی فوجی صلاحیت میں اضافہ کیا جاتا ہے یا پھر برقرار رکھا جاتا ہے، جبکہ دیگر تمام طاقتوں پر اپنی عسکری صلاحیت کو بڑھانے پر پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔ مغربی ریاستوں کا یہ اصول ہے کہ "جس کی لاٹھی اس کی بھینس"۔

2019 میں مقبوضہ کشمیر کو بھارتی یونین میں ضم کرنے، یوکرین پر روسی جنگ اور غزہ، فلسطین پر امریکی صیہونی جنگ کے بعد بھی پاکستان کی قیادت تخفیف اسلحہ کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ یہ قیادت فوج میں قبل از وقت ریٹائرمنٹ، حقیقی معنوں میں (Real value) فوجی اخراجات کو کم کرنے اور فوج کی تعداد کو کم کرنے کی پالیسی پر

عمل پیرا ہے۔ یہ قیادت مغرب کے مسلط کردہ ایجنڈوں پر عمل پیرا ہے، حالانکہ پورا مغربی عالمی نظام بے نقاب ہو چکا ہے۔ غزہ میں ہونے والے قتل عام نے بین الاقوامی قانون اور قومی ریاست کی سرحدوں کی حرمت، دونوں ہی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ در حقیقت سلامتی کونسل کے پانچ مستقل اراکین کے گھر کی لونڈی ہے۔ کسی قسم کی بین الاقوامی ضمانتیں، یا کثیر الجہتی معاہدے یوکرین کو روسی حملے سے نہیں بچا سکے۔ اسی طرح یہودی وجود نے غزہ میں رہائشی علاقوں، ہسپتالوں، مساجد، بین الاقوامی صحافیوں اور یہاں تک کہ اقوام متحدہ کے اہلکاروں پر بھی کھلے عام بمباری کی۔ اقوام متحدہ، عرب لیگ اور او آئی سی، سب کے سب فلسطینی عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو گئے۔

فلسطین، کشمیر، مشرقی ترکستان (سنکیانگ) اور میانمار میں مسلمانوں کے خلاف ہم جس سطح پر ظلم و ستم دیکھ رہے ہیں، اس کو سامنے رکھتے ہوئے مسلمانوں کی فوجوں کو اپنی عسکری صلاحیتوں میں اضافے کی ضرورت ہے۔ اگر پاکستان جوہری پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کو تسلیم کر لیتا تو وہ جوہری ہتھیاروں سے لیس ہندو ریاست کے خلاف کسی صورت کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ اگر پاکستان میزائل ٹیکنالوجی کے حصول پر بین الاقوامی پابندیوں کو قبول کر لیتا تو وہ ٹیکٹیکل ایٹمی ہتھیار بنا کر بھارت کے کولڈ سٹارٹ نظریے کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا۔

اسلام یہ حکم دیتا ہے کہ امت اسلامیہ کے پاس تیار حالت میں بھرپور فوجی وسائل ہونے چاہئیں۔ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم عسکری صلاحیت کو ہر ممکن حد تک بڑھائیں تاکہ تمام دشمنوں کو شکست دی جا سکے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَ اَعِدُّوۡا لَہُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّۃٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَیۡلِ تُرۡہِبُوۡنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ وَعَدُوَّکُمۡ وَاٰخَرِیۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَہُمۡ اَللّٰہُ یَعۡلَمُہُمۡ "اور (اے مسلمانو!) ان کے (مقابلے کے) لیے تم سے جس قدر ہو سکے (ہتھیاروں اور آلاتِ جنگ کی) قوت مہیا رکھو اور بندھے ہوئے گھوڑوں کی (کھیپ بھی)، اس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور ان کے سوا دوسروں کو بھی، جن کو تم نہیں جانتے، لیکن اللہ انہیں جانتا ہے۔"** (الانفال، 8:60)

نبوت کے نقش قدم پر قائم ہونے والی خلافت مغرب کی چالوں کو ناکام اور اس کے فریبوں کو رد کر دے گی۔ خلافت مسلم افواج کو دنیا کی سب سے مضبوط فوج بنا دے گی۔ خلافت اپنے شہریوں کی حفاظت کرے گی اور دنیا بھر کے مظلوموں کی پکار پر لبیک کہے گی۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے
انجینئر شہزاد شیخ نے یہ مضمون لکھا۔